ہفتہ وار رسالہ: 363
WEEKLY BOOKLET:363

امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ کی کتاب "فیضانِ نماز" سے ایک قسط

بنام

# نماز سے توجّہ ہٹانے والی چیزیں

صفحات 14

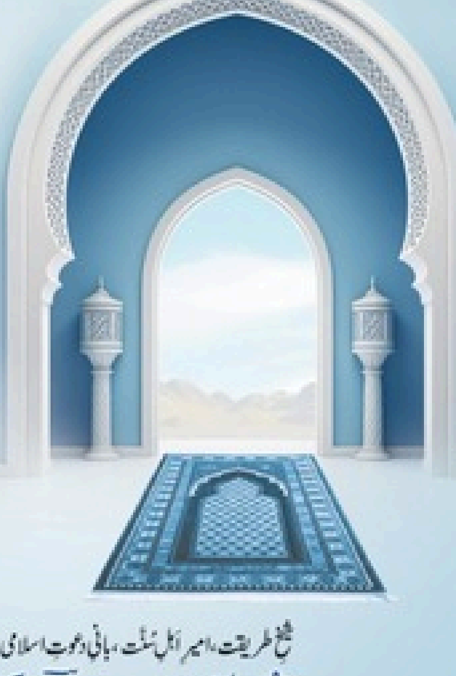


کیا لباس کا اثر دل پر ہوتا ہے؟ 02

پرندے پالنا کیسا؟ 05

روزی میں برکت کا مضبوط ذریعہ 08

بندہ رکعتیں کیوں بھولتا ہے؟ 08



شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابوبلال

محمد الیاس عطّار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

# نماز سے توجُّہ ہٹانے والی چیزیں[1]

**دعائے عطّار:** یااللہ پاک! جو کوئی 14 صفحات کا رسالہ ”نماز سے توجُّہ ہٹانے والی چیزیں“ پڑھ یا سُن لے اُسے خوب توجُّہ کے ساتھ نماز پڑھنے کی سعادت دے اور اس کی ماں باپ سمیت بے حساب بخشش فرما۔ اٰمین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلّم

## دُرود شریف کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: نماز کے بعد حَمد و ثناء اور دُرود شریف پڑھنے والے سے فرمایا: ”دُعامانگ قبول کی جائے گی، سوال کر، دیا جائے گا۔“
(نسائی، ص220، حدیث: 1281)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

## ڈیزائن والی چادر میں نماز؟

”بخاری شریف“ میں ہے: اُمُّ المُؤمِنین حضرتِ عائشہ صدیقہ رضی اللہُ عنہا سے روایت ہے کہ مکی مدنی مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے خَمِیْصَہ (یعنی نقش ونِگار والی) چادر میں نماز پڑھی، اس کے نقش و نگار (یعنی ڈیزائن) پر ایک نظر ڈالی، جب فارغ ہوئے تو فرمایا: ”میری یہ چادر ابوجَہْم کے پاس لے جاؤ اور ابوجَہْم سے اَنْبِجَانِیَّہ کی چادر لے آؤ، کیونکہ اس (ڈیزائن والی) چادر نے ابھی مجھے نماز سے باز رکھا۔“ ایک روایت میں یوں بھی ہے کہ ”میں نماز میں اس کے نقش ونِگار (یعنی ڈیزائن) دیکھنے لگا تو مجھے خوف ہے کہ یہ میری نماز خراب کر

1 ...یہ مضمون امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ کی کتاب ”فیضانِ نماز“ صفحہ 298 تا 309 سے لیا گیا ہے۔

دے۔‘‘(بخاری،1/149،حدیث:373)

## لباس کا اثر دل پر ہوتا ہے

حکیمُ الاُمَّت حضرتِ مُفتی احمد یار خان رحمۃُ اللہِ علیہ اِس حدیثِ پاک کے تحت لکھتے ہیں: عربی میں خَمِیصَہ بیل بوٹے (یعنی ڈیزائن) والی چادر کو کہتے ہیں، یہ اُونی سیاہ چادر تھی جو ابو جَہم (رضی اللہ عنہ) نے ہدیَّۃً (ہَ۔دِی۔یَتَّ۔یعنی بطورGift) خدمتِ اَقدس میں پیش کی تھی، اس کو اوڑھ کر سرکار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نماز پڑھ رہے تھے۔ اَنبِجَانِیَّہ شام (یعنی سُوریا) کی ایک بستی کا نام ہے جہاں سادہ کپڑے تیار ہوتے ہیں اُسی کی طرف اس کی نسبت ہے۔ جیسے ہمارے ہاں بھاگل، بوریا، ڈھاکہ کی مَلمَل یالائل پور کا لَٹّھا مشہور ہے۔ چونکہ چادر کا واپس کرنا ابو جَہم (رضی اللہ عنہ) کو ناگوار گزرتا، ان کی دِلداری (یعنی دِلجُوئی) کے لیے اس کے عِوَض (یعنی بدلے) دوسری چادر طلب فرمالی۔ صوفیا فرماتے ہیں کہ لباس کا اثر دل پر ہوتا ہے، خُصوصاً صاف اور روشن دل جلدی اثر لیتے ہیں، جیسے سفید کپڑے پر سیاہ دھبّا معمولی بھی (ہو تو) دور سے چمکتا ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ محرابِ مسجد سادہ ہونا بہتر ہے تاکہ نمازی کا دھیان نہ بٹے۔ بعض صوفیا نقش ونِگار والے مُصلّے کی بجائے سادہ چٹائی پر نماز بہتر سمجھتے ہیں، ان کا ماخَذ (یعنی بُنیاد) یہی حدیث ہے۔ خیال رہے کہ یہ سب اپنی اُمّت کی تعلیم کے لیے ہے، قلبِ پاکِ مصطَفٰے (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) کی وارِدات (یعنی مبارک دل پر گزرنے والی کیفیّات) مختلف ہیں، کبھی کپڑے کے بیل بوٹے (یعنی ڈیزائن) سے خُضوع خُشوع کم ہونے کا اندیشہ (یعنی ڈر) ہوتا ہے اور کبھی میدانِ جہاد میں تلواروں کے سائے میں نماز پڑھتے ہیں اور خشوع میں کوئی فرق نہیں آتا، کبھی بَشَرِیّت کا ظُہور ہے اور کبھی نورانیت کی جَلوہ گری۔ (مراٰۃ المناجیح، 1/466 ملتقطاً)

## ڈیزائن والے لباس میں نماز جائز ہے

اے عاشقانِ رسول! اس سے کوئی یہ نہ سمجھے کہ رنگین یا ڈیزائن والے لباس میں نماز پڑھنا ہی ناجائز ہے! مسئلہ یہ ہے کہ لباس کا ڈیزائن ہو یا جیب میں کوئی وزنی چیز یا کوئی سی بھی شے جو نماز کے خشوع میں رُکاوٹ ڈالے اُس سے بچنا بہتر اور کارِ ثواب ہے۔

## نئے نعلینِ شریفین

حضور نبیِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ایک بار نئے نعلینِ شریفین یعنی مبارک جوتیوں کو پہنا، وہ آپ کو اچھی لگیں تو سجدۂ شکر کیا اور ارشاد فرمایا: میں نے اپنے ربّ کے سامنے عاجزی کی تاکہ وہ مجھ پر غضب ناک نہ ہو۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم باہَر تشریف لے گئے اور سب سے پہلے ملنے والے سائل (یعنی منگتا) کو وہ نعلین شریفین عطا فرما دیئے۔ پھر امیرُ الْمُؤمِنِین حضرت علیُّ الْمرتَضٰی رضی اللہُ عنہ سے ارشاد فرمایا: ”میرے لئے پُرانے نرم چمڑے کے نعلین (یعنی جوتے) خرید لو۔“ پھر انہیں پہنا۔ (احیاء العلوم (اردو)، 1/509)

## سونے کی انگوٹھی

مَردوں کیلئے سونا حرام ہونے سے پہلے مصطفےٰ جانِ رحمت صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے ہاتھ مبارک میں سونے کی ایک انگوٹھی تھی، آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نورانی منبر پر تشریف فرما تھے کہ انگوٹھی اُتار دی اور ارشاد فرمایا: ”اِس نے مجھے مشغول کر دیا، میری ایک نظر اِس کی طرف رہی اور ایک نظر تمہاری (یعنی حاضِرین کی) طرف۔“ (احیاء العلوم (اردو)، 1/509)

## سونا مرد کیلئے حرام

اے عاشقانِ رسول! پہلے سونا مَردوں کیلئے جائز تھا مگر بعد میں حرام کر دیا گیا۔ چنانچہ


www.dawateislami.net

حضرت مولیٰ علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رحمتِ عالم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے سیدھے ہاتھ میں ریشم لیا اور بائیں یعنی (Left) ہاتھ میں سونا پھر یہ فرمایا کہ ”یہ دونوں چیزیں میری اُمّت کے مَردوں پر حرام ہیں۔“ (ابوداود، 4/71، حدیث: 4057)۔ (بہارِ شریعت، 3/424)

## سونے کی انگوٹھی پھینک دی (واقعہ)

ہم سب کے پیارے نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ایک شخص کے ہاتھ میں سونے کی انگوٹھی دیکھی تو اُس کو اُتار کر پھینک دیا اور یہ فرمایا کہ ”کیا کوئی اپنے ہاتھ میں انگارہ رکھتا ہے!“ جب حضورِ اکرم (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) تشریف لے گئے، کسی نے ان سے کہا: اپنی انگوٹھی اٹھا لو اور کسی کام میں لانا۔ انہوں نے کہا: خدا کی قسم! میں اُسے کبھی نہ لوں گا، جبکہ رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اُسے پھینک دیا۔ (مسلم، ص891، حدیث: 5472)

ہر صحابیِ نبی جنّتی جنّتی
سب صحابیات بھی جنّتی جنّتی

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

## پرندے کی محبّت کا وبال (واقعہ)

ایک عابِد (یعنی عبادت گُزار بندے) نے کسی جنگل میں طویل (یعنی لمبے) عرصے تک اللہ ربُّ الْعِزَّت کی عبادت کی۔ اُس نے ایک مرتبہ کسی پرندے کو درخت کے اندر اپنے گھونسلے میں چہچہاتا دیکھ کر دل میں کہا: کیا ہی اچھا ہو جو میں عبادت کیلئے اس درخت کے قریب جگہ بنالوں تاکہ اس پرندے کی آواز سے اُنس یعنی پیار (Affection) پاتا رہوں۔ پھر اس نے ایسا کر لیا تو اللہ پاک نے اُس وَقت کے نبی علیہ السّلام پر وحی نازل فرمائی: فُلاں عابِد (یعنی عبادت گُزار) سے کہہ دو: ”تم مخلوق سے مانوس ہوئے (یعنی پیار حاصل کیا) میں نے

تمہارا دَرَجہ ایسا کم کر دیا ہے کہ اب کسی بھی عمل سے اُسے نہیں پاسکو گے۔“

(احیاءالعلوم(اردو)، 5/ 121)

## پرندے پالنا کیسا؟

اے عاشقانِ نماز! پرِندے وغیرہ پالنا جائز ہے۔ مگر ان کاموں میں ایسی مشغولیَّت مناسب نہیں جو نمازوں کے خشوع اور دیگر عبادات کے اندر دِلجمعی میں رُکاوٹ بنے۔ اور یہ ضروری ہے کہ دانہ پانی وغیرہ اس کثرت سے دیجئے کہ کسی طرح بھی آپ کی وجہ سے اُن کو بھوک و پیاس کی تکلیف نہ پہنچے۔ میرے آقا اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں: ”(جانور کو) دن میں سترّ (70) دَفعہ (یعنی بہت زیادہ مرتبہ دانہ) پانی دکھائے۔ ورنہ پالنا اور بھوکا پیاسا رکھنا سخت گناہ ہے۔“ (فتاوی رضویہ، 24/ 644) جانور پر ہر طرح کے ظُلم سے بچنا ضروری ہے کہ جانور پر ظلم کرنا مسلمان پر ظلم کرنے سے بھی بڑا گناہ ہے۔ مسلمان مقدَّمہ وغیرہ دائر کر سکتا ہے مظلوم جانور بے چارہ کس کو فریاد کرے گا! یہ بھی یاد رہے! کہ مظلوم جانور کی بد دعا مقبول ہوتی ہے۔

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب ❀❀❀ صَلَّى اللهُ على مُحَمَّد

## صَحابی نے باغ صَدَقہ کر دیا (واقعہ)

حضرت ابو طَلْحہ اَنصاری رحمۃُ اللہِ علیہ اپنے باغ میں نماز پڑھ رہے تھے، یَکایک خاکی رنگ کا ایک کبوتر اُڑا اور باہر نکلنے کے راستے کی تلاش میں اِدھر اُدھر گھومنے لگا، آپ کو یہ مَنظر اچھا لگا، لمحے بھر کے لیے اپنی نظر اُسی طرف لگادی، پھر جب نماز کی طرف متوجِّہ ہوئے تو یاد نہ رہا کہ کتنی رکعتیں ہوئی ہیں! آپ نے فرمایا: میرے مال (یعنی باغ) نے مجھے آزمائش میں ڈال دیا! چنانچہ رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اور

واقعہ بیان کرنے کے بعد عرض کی: یارسولَ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم! اب وہ باغ صَدَقہ ہے، جہاں چاہیں اسے خرچ فرمائیں۔ (موطا امام مالک، 1/107، حدیث:225)

## تابعی نے باغ صدقہ کردیا (واقعہ)

ایک تابعی بُزرگ رحمۃُ اللہِ علیہ نے اپنے کھجوروں کے باغ میں نماز ادا کی، کھجور کے درخت پھلوں (کی کثرت کی وجہ) سے جھکے ہوئے تھے، ان پر نظر پڑی تو ان کو بَھلے لگے اور یاد نہ رہا کہ کتنی رکعتیں پڑھی ہیں! انہوں نے یہ واقعہ مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ حضرت عثمانِ غنی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں بیان کیا اور عرض کی: اب وہ باغ صدَقہ ہے اُسے اللہ پاک کی راہ میں خرچ کر دیجئے، چنانچہ عثمانِ غنی رضی اللہ عنہ نے اُسے 50 ہزار میں بیچ دیا۔
(احیاء العلوم (اردو)، 1/510)

## دوست کی ناراضی کا خوف مگر۔۔۔۔۔

اے جنّت کے طلب گارو! دیکھا آپ نے! صحابیِ رسول اور تابعی بزرگ کی نماز کے خُشُوع میں ان کے باغ رُکاوٹ بنے تو انہیں راہِ خدا میں خیرات کر دیا گیا! سبحانَ اللہ! ہمارے بُزرگانِ دِین کا نماز کے ساتھ کیسا زبردست لگاؤ تھا اور آہ! آج ہماری حالت ہے کہ اکثریت نماز ہی کو بُھلا بیٹھی ہے! اذان کے ذَرِیعے پانچوں وَقت نماز کیلئے بُلاوے ملتے ہیں مگر احساس تک نہیں ہوتا! اگر کسی کو مُلک کا صدر یا کوئی وزیر دعوت نامہ بھیج دے تو اس کی خوشی کی اِنتہا نہ رہے، لوگوں میں اس دعوت کا خوب خوب تذکرہ کرتا پھرے کہ فُلاں تاریخ کو میں فُلاں وزیر کی دعوت میں جاؤں گا۔ افسوس! دنیوی حُکمران کی دعوت تو باعثِ فخر ٹھہرے مگر نماز کی دعوت دینے والا (یعنی مؤذِّن) دربارِ الٰہی کی حاضری کیلئے مسجد کی طرف بلائے تو اس کی کوئی پروا نہ کی جائے۔ اگر کوئی عزیز یا دوست شادی بیاہ یا کسی دوسری

Go to Index


تقریب کی دعوت دے تو موڈ نہ ہونے کے باوجود بھی اس کی دعوت قبول کرلی جاتی ہے کیونکہ بسا اوقات یہ ڈر ہوتا ہے کہ دعوت قبول نہ کرنا کہیں اس کی ناراضی کا سبب نہ بن جائے! مگر کبھی آپ نے یہ سوچا کہ مؤذِّن کی پُکار: حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ، یعنی ”آؤ نماز کی طرف!“ سُن کر اگر دعوتِ نماز قبول نہ کی تو پاک پَرْوَرْدَگار ناراض ہوجائے گا! یاد رکھئے ؎

پڑھتے ہیں جو نماز وہ جنّت کو پائیں گے
جو بے نماز ہیں وہ جہنّم میں جائیں گے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

## خشوع والی نماز غم دُور کرتی ہے

دعوتِ اسلامی کے مکتبۃُ المدینہ کی 103 صفحات کی کتاب ”راہِ علم“ کے صفحہ 87 پر ہے: طالبِ علم کے لیے مُناسب نہیں ہے کہ وہ دُنیاوی اُمور (یعنی دنیا کے مُعاملات) کے بارے میں فکر و غم کرے کیونکہ دُنیاوِی اُمُور کی فکر کرنا سَرا سَر نقصان دہ ہے اور اس کا کوئی فائدہ نہیں کیونکہ فکرِ دُنیا دل کی سیاہی کا مُوجِب (یعنی سبب) ہوتی ہے، جبکہ فکرِ آخرت تو نورِ قَلْب کا باعث ہوتی ہے اور اس نور کا اَثَر نماز میں ظاہر ہوتا ہے، (کیوں) کہ دنیا کا غم اسے خیر (یعنی بھلائی کے کاموں) سے منع کررہا ہوتا ہے جبکہ آخرت کی فکر اس کو کارِ خیر (یعنی اچّھے کاموں) کی طرف اُبھار رہی ہوتی ہے۔ یہ بھی یاد رہے کہ نماز کو خشوع و خضوع کے ساتھ ادا کرنا اور تحصیلِ علم (یعنی علم دین حاصل کرنے) میں لگے رہنا فکر و غم کو دُور کردیتا ہے۔
(راہِ علم، ص87)

غمِ روزگار میں تو مرے اَشک بہ رہے ہیں
ترا غم اگر رُلاتا تو کچھ اور بات ہوتی (وسائلِ بخشش، ص384)


www.dawateislami.net

## روزی میں بَرَکت کا مضبوط ذَرِیعہ

اِسی ''راہِ علم'' کے صفحہ 92 پر ہے: رِزق کی وُسعت کا قَوِی یعنی روزی میں برکت کا مضبوط ترین ذریعہ یہ ہے کہ انسان نماز کو خشوع و خضوع، تَعدیلِ اَرکان (یعنی ارکانِ نماز ٹھہر ٹھہر کر ادا کرنے) کا لحاظ کرتے ہوئے اور تمام واجِبات اور سُنَن و آداب کی پوری طرح رِعایت کرتے ہوئے ادا کرے۔ (راہِ علم، ص92)

## بڑی عمر پانے کے 10 اسباب

وہ چیزیں جو عمر میں زیادتی کا سبب بنتی ہیں، وہ یہ ہیں: ﴿1﴾ نیکی کرنا ﴿2﴾ مسلمانوں کو اِیذا نہ دینا ﴿3﴾ بُزُرگوں کا اِحترام کرنا ﴿4﴾ صلۂ رِحمی (یعنی رشتے داروں سے اچھا سلوک) کرنا ﴿5﴾ ہر روز صبح و شام اِن کلمات کو تین تین بار پڑھنا: سُبْحٰنَ اللّٰہِ مِلْءَ الْمِیْزَانِ وَ مُنْتَھَی الْعِلْمِ وَ مَبْلَغَ الرِّضَا وَزِنَۃَ الْعَرْشِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ، وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، وَاللّٰہُ اَکْبَرُ مِلْءَ الْمِیْزَانِ وَ مُنْتَھَی الْعِلْمِ وَ مَبْلَغَ الرِّضَا وَزِنَۃَ الْعَرْشِ ﴿6﴾ بلاضرورت ہرے بھرے درختوں کو کاٹنے سے بچنا ﴿7﴾ پورے طریقے سے سُنَن و آداب کا لحاظ رکھتے ہوئے وُضو کرنا ﴿8﴾ نماز خُشوع و خُضوع سے پڑھنا ﴿9﴾ ایک ہی اِحرام سے حج و عمرہ ادا کرنا یعنی حجِّ قِران کرنا ﴿10﴾ اپنی صحت کا خیال رکھنا۔ یہ تمام باتیں عمر میں زیادتی کا سبب بنتی ہیں۔
(راہِ علم، ص95 بتغیر قلیل)

## بندہ رکعتیں کیوں بھولتا ہے؟

غَیب کی خبریں بتانے والے پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ عالی شان ہے: ''جب اذان ہوتی ہے تو شیطان پیٹھ پھیر کر گُوز مارتا ہوا بھاگتا ہے تاکہ اذان نہ سُن سکے، اذان کے بعد پھر آجاتا ہے اور جب ''اِقامت'' ہوتی ہے تو پھر بھاگ جاتا ہے، اِقامت کے

بعد آکر نمازی کو وَسْوَسہ ڈالنا شروع کر دیتا ہے اور اس کی بھولی ہوئی باتوں کے بارے میں کہتا ہے: فلاں بات یاد کر، فلاں بات یاد کر حتّٰی کہ نمازی کو یاد نہیں رہتا کہ اس نے کتنی رکعت پڑھی ہیں؟" (بخاری، 1/222، حدیث:608)

## اَذان میں شیطان دُور کرنے کی تاثیر ہے

حکیمُ الْاُمَّت حضرتِ مفتی احمد یار خان رحمۃُ اللہِ علیہ اِس حدیثِ پاک کے تحت لکھتے ہیں: یہاں شیطان کے بھاگنے کے ظاہری معنٰی ہی مراد ہیں اور اَذان میں دفعِ شیطان کی تاثیر ہے، اسی لیے طاعون (Plague) پھیلنے پر اَذان کہلواتے ہیں کہ یہ وَبا جِنّات کے اثر سے ہے۔ بچے کے کان میں اذان دیتے ہیں کہ اس کی پیدائش پر شیطان موجود ہوتا ہے جس کی مار سے بچہ روتا ہے۔ دفن کے بعد قبر کے سرہانے اذان دی جاتی ہے کیونکہ وہ میت کے اِمتحان اور شیطان کے بہکانے کا وقت ہے، اس (یعنی اذان) کی برکت سے شیطان بھاگے گا، نیز میِّت کے دل کو سُکون ہو گا، نئے گھر میں دل لگ جائے گا، نَکِیرَیْن (یعنی مُنکَر نکیر) کے سوالات کے جوابات یاد آجائیں گے۔ (مراٰۃ المناجیح، 1/409) (قبر پر اذان دینے کے مُتعلِّق تفصیلی معلومات کیلئے "فتاویٰ رضویہ" (مُخَرَّجہ) جلد 5 میں موجود رسالے "اِیْذَانُ الْاَجْرِفِیْ اَذَانِ الْقَبْرِ" کا مُطالعہ کیجئے)

## نماز میں بُھولی ہوئی باتیں یاد آجاتی ہیں

مفتی احمد یار خان صاحب آگے چل کر مزید فرماتے ہیں: تجربہ ہے کہ نماز میں وہ باتیں یاد آتی ہیں جو نماز کے باہر یاد نہیں آتیں۔ اس سے معلوم ہوا کہ اللہ پاک نے شیطان کو انسانوں کے دِلوں پر تَصَرُّف کرنے کی قدرت دی ہے انسانوں کی آزمائش کے لئے، کتنی ہی کوشش کی جائے مگر ان وسوسوں سے کُلّی (یعنی مکمل طور پر) نَجات نہیں ملتی۔ چاہیے کہ

وسوسوں کی پروا نہ کرے، نماز پڑھتا رہے، مکھیوں کی وجہ سے کھانا نہ چھوڑے۔
(مراٰۃ المناجیح، 1/410)

## شیطان نے خزانے کا پتا بتا دیا! (واقعہ)

ایک شخص مال دفن کرکے بھول گیا اور حضرتِ امامِ اعظم ابو حنیفہ رحمۃُ اللہِ علیہ کی خدمتِ بابرکت میں حاضر ہوا، آپ نے فرمایا: رات بھر نفل نماز پڑھو، تمہیں یاد آجائے گا، اس شخص نے نماز پڑھنا شروع کی ابھی چند رکعات ہی پڑھی تھیں کہ اسے یاد آگیا (تو اس نے نفل نماز ختم کردی) پھر امامِ اعظم رحمۃُ اللہِ علیہ کی خدمت میں حاضر ہوکر یہ واقعہ بیان کیا۔ آپ نے فرمایا: مجھے معلوم تھا کہ شیطان تجھے رات بھر نماز نہ پڑھنے دے گا اور تجھے تیرا مال یاد دلا دے گا تاکہ تو نماز چھوڑ دے۔ (الخیرات الحسان، ص71 ملخصاً)

اے عاشقانِ رسول! اِس واقعے سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ امامِ اعظم ابو حنیفہ رحمۃُ اللہِ علیہ کے حکم کے مطابق اُس شخص نے رضائے الٰہی کے لئے خُشُوع و خُضُوع کے ساتھ نفل پڑھے تھے اور اُس کا کام بن گیا۔ یہ یاد رکھئے! جب کبھی کسی دُنیوی کام کیلئے وِرد و وظیفہ کریں اُس میں ثواب کی نیت بھی کرنی چاہئے، مثلاً روزی میں بَرَکت، بیماری سے شِفا، قرض کی ادائیگی، اولاد ہونے یا رشتہ ملنے وغیرہ کیلئے دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلے میں سفر کریں یا کوئی وِرد و وظیفہ کریں تو اللہ پاک کی رضا پانے کی نیت ضرور کریں اللہ کریم چاہے تو کام بھی بن جائے گا۔ اسی طرح صلوٰۃُ الحاجت وغیرہ کی ادائیگی بھی ثواب کی نیّت سے کرنی چاہئے۔

## رَکعتوں کی گِنتی بھول جائے تو کیا کرے؟

”بہارِ شریعت“ میں ہے: ❀ جس کو شمارِ رکعت میں شک ہو، مثلاً تین ہوئیں یا چار اور بُلوغ (یعنی بالِغ ہونے) کے بعد یہ پہلا واقِعہ ہے تو سلام پھیر کر یا کوئی عمل مُنافیِ نماز (یعنی

خلافِ نماز) کرکے توڑ دے یا غالِب گُمان کے بَمُوجِب (یعنی مطابق) پڑھ لے مگر بَہَر صورت اس نماز کو (نئے) سِرے سے پڑھے۔ مَحض توڑنے کی نیّت کافی نہیں (یعنی نماز توڑنے کا عمل کرنا ہوگا) اور اگر یہ شک پہلی بار نہیں بلکہ پیشتر (یعنی اِس سے پہلے) بھی ہو چکا ہے تو اگر غالِب گمان کسی طرف ہو تو اُس پر عمل کرے ورنہ کم کی جانب کو اختیار کرے یعنی تین اور چار میں شک ہو تو تین قرار دے، دو اور تین میں شک ہو تو دو، وَعَلیٰ ھٰذَا الْقِیَاس (یعنی اور اِسی طرح) اور تیسری چوتھی دونوں میں قَعدہ کرے کہ تیسری رکعت کا چوتھی ہونا مُحتَمَل (یعنی تیسری کے چوتھی ہونے کا امکان) ہے اور چوتھی میں قعدے کے بعد سجدۂ سَہو کرکے سلام پھیرے اور گمانِ غالب کی صورت میں سجدۂ سَہو نہیں مگر جبکہ سوچنے میں بَقَدرِ ایک رُکن (یعنی تین بار سُبْحٰنَ اللہ کہنے کی مقدار) کے وقفہ کیا ہو تو سجدۂ سَہو واجب ہو گیا ❀ نماز پوری کرنے کے بعد شک ہوا تو اس کا کچھ اعتِبار نہیں اور اگر نماز کے بعد یقین ہے کہ کوئی فرض رہ گیا مگر اس میں شک ہے کہ وہ کیا ہے تو پھر سے پڑھنا فرض ہے۔ (بہارِ شریعت، 1/ 718)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب ❀❀❀ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

## وہ انٹرنیٹ کا غَلَط استعمال کیا کرتے تھے

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! وضو، غسل اور نماز کے مسائل سیکھنے کا جذبہ پانے، اپنے اندر خوفِ خُدا بڑھانے، گناہوں سے پیچھا چُھڑانے اور خود کو جنّت کے راستے پر چلانے کا ذہن بنانے کیلئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک، ”دعوتِ اسلامی“ کے دینی ماحول سے وابستہ رہیے۔ ترغیب کیلئے ایک مَدَنی بہار سنئے: چنانچِہ کراچی کے علاقے اورنگی ٹاؤن کے مقیم اسلامی بھائی نے رات دن گناہوں کا بازار گرم کر رکھا تھا، اِسنوکر، ڈَبّو، کرکٹ وغیرہ میں جُوا کھیلتے، بُرے دوستوں کے ساتھ مل کر فلمیں ڈرامے دیکھتے اور ذاتی کمپیوٹر پر شرمناک فلمیں دیکھا

کرتے تھے۔ وقتِ بیان سے کم و بیش چار یا پانچ سال پہلے کی بات ہے کہ ایک بار انٹرنیٹ استعمال کر رہے تھے اور مختلف ویب سائٹس کھول رہے تھے کہ اچانک ہی ایک بیان آن لائن ہوا۔ وہ آگے بڑھنا ہی چاہتے تھے کہ بیان کرنے والے کے انداز نے ان کے ہاتھ روک دیئے، وہ بیان سننے لگ گئے، مُبَلِّغ خوفِ خُدا دِلا رہے تھے۔ دورانِ بیان یہ بھی اپنے گناہوں کو یاد کر کے نادِم ہونے لگے، وہ یہ بیان سُن کر مُتَاَثِّر ہوئے۔ مزید معلومات کیں تو پتہ چلا کہ یہ بیان دعوتِ اسلامی کے سنّتوں بھرے اجتماع صحرائے مدینہ نزد ٹول پلازہ کراچی میں ہو رہا تھا۔ اَلحمدُ لِلّٰہ! اسی اجتماع میں غوثِ پاک رحمۃ اللہِ علیہ کا مُرید بننے کے بعد گناہوں سے حفاظت کے لیے دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو گئے، یوں انہیں توبہ کی سعادت مل گئی۔ اس کے علاوہ بھی انہوں نے دعوتِ اسلامی کی برکتیں دیکھی ہیں مثلاً ایک مرتبہ انہوں نے خواب میں دیکھا کہ مسجدِ نبوی شریف میں مدرسۃُ المدینہ (بالغان) لگا ہوا ہے اور اسلامی بھائی قرآنِ کریم پڑھ رہے ہیں۔ ایک مرتبہ دیکھا کہ مسجدِ نبوی میں دعوتِ اسلامی کا ہفتہ وار سنّتوں بھرا اجتماع ہو رہا ہے اور ایک مبلغِ دعوتِ اسلامی بیان فرما رہے ہیں۔ اَلحمدُ لِلّٰہ! علاقائی سطح پر اصلاحِ اعمال کی ذمّہ داری بھی ملی اور کم و بیش گیارہ ماہ سے اِستقامت کے ساتھ ہر ماہ مَدَنی قافلے میں سفر کی سعادت بھی نصیب ہو رہی ہے۔

ترا شکر مولا دیا دینی ماحول ... نہ چھوٹے کبھی بھی خدا دینی ماحول

(وسائلِ بخشش، ص647)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللہُ علٰی مُحَمَّد

## دنیا سے جانے والے کی طرح نماز پڑھے

فرمانِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم: جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو رُخصت ہونے

والے شخص کی طرح یہ گمان رکھ کر نماز پڑھے کہ اب کبھی دوبارہ نماز نہیں پڑھ سکے گا۔
(جامع صغیر، ص50، حدیث:716)

## نَماز کے وَقت اپنی ہر شے کو اَلوَداع کہہ دو!

حضرت امام محمد بن محمد غزالی رحمۃُ اللہِ علیہ اِس حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں: یعنی اُس شخص کی طرح نماز پڑھو جو اپنے نفس کو رُخصت کرتا ہوا، اپنی خواہشات سے کُوچ کرتا ہوا اور اپنی زندگی کو اَلوَداع کہتا ہوا اپنے مولیٰ کی طرف جا رہا ہو۔
(احیاءالعلوم، 1/205)

حضرت بَکر بن عبدُ اللہ مُزَنی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: اگر تم یہ چاہتے ہو کہ تمہاری نماز تمہیں نفع پہنچائے، تو (نماز شروع کرنے سے قبل) یہ کہو: شاید میں اس نماز کے بعد دوبارہ نماز نہیں پڑھ سکوں گا۔ (قصر الامل مع موسوعہ لامام ابن ابی دنیا، 3/328، رقم:104)

## یہ میری زندگی کی آخری نماز ہے

نماز کے وقت موت کی یاد کی جائے اور یہ ذہن بنایا جائے کہ یہ میری زندگی کی آخری نماز ہے۔ فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم ہے: ”اپنی نماز میں موت کو یاد کرو کیونکہ جب کوئی شخص اپنی نماز میں موت کو یاد کرے گا تو وہ ضرور عُمدہ اَنداز میں نماز پڑھے گا اور اُس شخص کی طرح نماز پڑھو جسے اُمّید نہ ہو کہ وہ دوسری نماز ادا کر سکے گا۔“
(کنزالعمال، 7/212، حدیث:20075)

**یہ رِسالہ پڑھ کر دوسرے کو دے دیجئے**

شادی غمی کی تقریبات، اجتماعات، اَعراس اور جلوسِ میلاد وغیرہ میں مکتبۃ المدینہ کے شائع کردہ رسائل اور مَدَنی پھولوں پر مشتمل پمفلٹ تقسیم کرکے ثواب کمائیے، گاہکوں کو بہ نیّتِ ثواب تحفے میں دینے کیلئے اپنی دُکانوں پر بھی رسائل رکھنے کا معمول بنائیے، اخبار فروشوں یا بچّوں کے ذَرِیعے اپنے محلّے کے گھر گھر میں ماہانہ کم از کم ایک عدد سنّتوں بھرا رسالہ یا مَدَنی پھولوں کا پمفلٹ پہنچا کر نیکی کی دعوت کی دھومیں مچائیے اور خوب ثواب کمائیے۔

# فہرست


| مضامین | صفحہ نمبر | مضامین | صفحہ نمبر |
|---|---|---|---|
| دُرُود شریف کی فضیلت | 01 | خُشوع والی نَماز غم دُور کرتی ہے | 07 |
| ڈیزائن والی چادر میں نماز؟ | 01 | روزی میں بَرَکت کا مضبوط ذَرِیعہ | 08 |
| لباس کا اثر دل پر ہوتا ہے | 02 | بڑی عمر پانے کے 10 اسباب | 08 |
| ڈیزائن والے لباس میں نماز جائز ہے | 03 | بندہ رکعتیں کیوں بھولتا ہے؟ | 08 |
| نئے نعلینِ شریفین | 03 | اَذان میں شیطان دُور کرنے کی تاثیر ہے | 09 |
| سونے کی انگوٹھی | 03 | نماز میں بُھولی ہوئی باتیں یاد آجاتی ہیں | 09 |
| سونا مرد کیلئے حرام | 03 | شیطان نے خزانے کا پتا بتا دیا!(واقعہ) | 10 |
| سونے کی انگوٹھی پھینک دی(واقعہ) | 04 | رَکعتوں کی گنتی بھول جائے تو کیا کرے؟ | 10 |
| پرندے کی محبّت کا وبال (واقعہ) | 04 | وہ انٹرنیٹ کا غلط استعمال کیا کرتے تھے | 11 |
| پرندے پالنا کیسا؟ | 05 | دنیا سے جانے والے کی طرح نماز پڑھے | 12 |
| صَحابی نے باغ صَدَقہ کر دیا(واقعہ) | 05 | نَماز کے وَقت اپنی ہر شے کو اَلوَداع کہہ دو! | 13 |
| تابعی نے باغ صدقہ کر دیا(واقعہ) | 06 | یہ میری زندگی کی آخری نماز ہے | 13 |
| دوست کی ناراضی کا خوف مگر ---- | 06 | | |




www.dawateislami.net

## اگلے ہفتے کا رسالہ

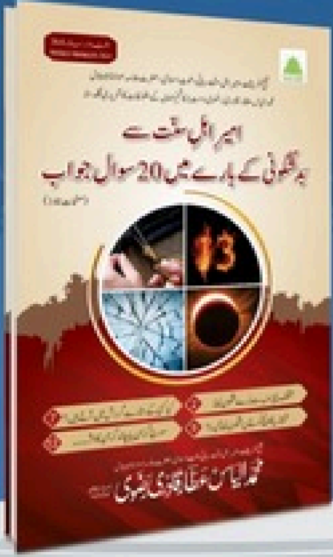


978-969-722-695-5
01082510

فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی
UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net